© rasailojaraid.com

جناب شفیق الدین فاروقی

# دارالعلوم کے شب وروز

**دارالعلوم کے نئے تعلیمی سال کا آغاز اور افتتاحی تقریب:**

الحمدللہ ۲۲؍ستمبر ۲۰۱۰ء کو دارالعلوم کے نئے تعلیمی سال کا باقاعدہ آغاز ہوا۔ اس سے قبل دارالعلوم کے تمام درجات میں کثیر تعداد میں داخلے ہوئے اور باوجود سخت امتحان (انٹری ٹسٹ) اور قواعد وضوابط کے صرف شعبہ درس نظامی میں 3815 طلباء کے اس سال الحمدللہ داخلے مکمل ہوئے ۔ جن میں صرف دورہ حدیث کے طلباء کی تعداد 1300 سے زائد ہوگئی ہے جب کہ وسائل کی کمی اور حالات کی خرابی کی وجہ سے نہایت قیود وشرائط کا لحاظ رکھا گیا تھا۔ افتتاح کے موقع پر دارالعلوم کے تمام اساتذہ' مشائخ وطلباء ایوان شریعت (دارالحدیث) کے وسیع وعریض ہال میں جمع تھے۔ حسب سابق پہلے اجتماعی طور پر قرآن خوانی کا اہتمام کیا گیا۔ پھر اس کے بعد حضرت مہتمم مولانا سمیع الحق صاحب مدظلہ نے درس حدیث ترمذی سے باقاعدہ اسباق کا آغاز کیا۔ اس موقع پر آپ نے طلباء سے فضیلت علم' علماء طلباء کی ذمہ داریاں' پابندی اوقات اور موجودہ نئے حالات میں دینی مدارس اور علماء وطلباء کو درپیش نئے چیلنجز کا مقابلہ کرنے کیلئے بھرپور علمی تیاریوں کے بارے میں نصیحت آموز اور سیر حاصل خطاب فرمایا۔ پھر نائب مہتمم حضرت مولانا انوار الحق صاحب مدظلہ نے تفصیلی اور ہدایات سے بھرپور جامع خطاب فرمایا۔ آپ کے علاوہ دارالعلوم کے مدرس مولانا سید محمد یوسف شاہ صاحب نے دارالعلوم کے قواعد وضوابط پر روشنی ڈالی اور طلباء کو اس پر عمل درآمد کی تلقین کی۔ آخر میں شیخ الحدیث حضرت مولانا مغفور اللہ صاحب مدظلہ نے جامع اختتامی دعا فرمائی۔

**دارالعلوم حقانیہ میں متاثرین سیلاب کیلئے امدادی کیمپ کی سرگرمیاں:**

دو ماہ قبل جس سیلاب نے طوفان نوح کی شکل اختیار کرکے ملک کے چاروں صوبوں کو اپنی لپیٹ میں لیا۔ سیلاب کی ابتداء صوبہ خیبر پختون خوا سے ہوکر ساحل سمندر پہونچنے تک ملک کی آبادی کے تقریباً ایک تہائی کو نشان عبرت بنادیا۔ خیبر پختون خوا میں جو جانی اور مالی بربادی ہوئی۔ بغیر دیکھے اس کا اندازہ مشکل سے ہوتا ہے۔ یہ صوبہ دیگر صوبوں کے مقابلہ میں سب سے زیادہ متاثر ہے۔ ابھی تک لاکھوں متاثرین بے سروسامانی کی صورت میں دربدر ہیں۔ صوبہ خیبر پختون خوا کے ضلع نوشہرہ میں ہر طرف تباہی وویرانی کے مناظر ہر طرف پھیلے ہوئے ہیں۔ سیلاب کے ابتداء ہی سے جبکہ ہر طرف تباہی مچی ہوئی تھی' ضلع کا مشہور علمی روحانی شہر اکوڑہ خٹک کی بھی ۳/۴ حصہ آبادی دریا کے

© rasailojaraid.com